31-03-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

ا۔ونگارڈ نے ہندوستان میں اپنا پہلا آفس گلوبل کیپابلٹی سنٹر حیدرآباد میں قائم کرنے کے اپنے منصوبہ کا اعلان کیا۔

۲۔تلنگانہ سے فلپائن کیلئے چاول کی برآمدات شروع ہوچکی ہیں۔

۳۔مرکزی سرکاری ملازمین کیلئے یونیفائیڈ پنشن اسکیم کا کل سے نفاذ ہوگا۔

۴۔تلنگانہ میں مذہبی عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ عیدالفطر منائی گئی۔

اور

۵۔محکمہ کے مطابق آئندہ تین دنوں کے دوران ہلکی تا اوسط بارش ہوسکتی ہے۔

EID:

تلنگانہ میں مذہبی عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ عیدالفطر منائی گئی۔مقدس مہینے رمضان المبارک کے اختتام پر عیدالفطر منائی جاتی ہے۔عیدگاہوں اور مساجد میں نماز کے بڑے اجتماعات منعقد کئے گئے۔حیدرآباد میں عیدگاہ میر عالم اور مکہ مسجد میں بڑے اجتماعات منعقد ہوئے۔اس دوران سکیورٹی کے وسیع انتظامات کئے گئے تھے اور ٹریفک تحدیدات عائد کی گئی تھیں۔ اس موقع پر ریاستی گورنر جشنو دیو ورما اور وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے لوگوں کو عیدالفطر کی مبارکباد پیش کی ۔ریاستی وزیر کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے نلگنڈہ کی ایک عیدگاہ پہنچ کر لوگوں سے ملاقات کی اور کہا کہ حکومت مسلمانوں اور اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے عہد کی پابند ہے۔ورنگل کی منڈی بازار عیدگاہ میں ریاستی وزیر کونڈا سریکھا نے شرکت کی۔ وہیں کھمم کی گولا گوڈیم عیدگاہ میں ریاستی وزیر تملا ناگیشور راؤ نے کہا کہ حکومت نے مذہبی اور طبقاتی تقسیم سے ہٹ کر کئی اسکیمیں متعارف کرائی اور نافذ کی ہیں۔

SIT:

تلنگانہ حکومت نے بیٹنگ ایپ کیس میں خصوصی جانچ ٹیم تشکیل دی ہے۔ڈی جی پی جتیندر نے اس ضمن میں احکامات جاری کئے۔ ایس آئی ٹی، سی آئی ڈی کے ایڈیشنل ڈی جی کی نگرانی میں جانچ کرے گی۔ایس آئی ٹی میں آئی جی رمیش، ایس پیز سندھو شرما، وینکٹا لکشمی، ایڈیشنل ایس پی چندرا کانت اور ڈی ایس پی شنکر شامل ہیں۔ بیٹنگ ایپس کے سلسلے میں پہلے ہی پنجہ گٹہ، سائبر آباد اور میاں پور پولیس اسٹیشنوں میں کیسس درج ہیں۔حکومت نے مذکورہ کیسوں کو بھی ایس آئی ٹی کے سپرد کردیا ہے۔ڈی جی پی نے ایس آئی ٹی کو 90 دنوں کے اندر رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

ORR:

حیدرآباد کے اوآر آر میں ٹول قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا ہے۔ یکم اپریل سے اضافی قیمتوں کا نفاذ ہوگا۔ کار، جیپ، ہلکی گاڑیوں کے لئے فی کلومیٹر دس پیسے کا اضافہ کرتے ہوئے اسے 2.34 روپے سے 2.44 روپے کیا گیا ہے۔ منی بس اور ایل سی ویز کے لئے چارجس 3.77 سے 3.94 فی کلومیٹر کیا گیا ہے۔ ٹو ایکسل بسوں کے لئے قیمتیں 6.69 سے بڑھا کر 7 روپے کی گئی ہیں۔ بھاری گاڑیوں کے لئے 15.09 روپے سے بڑھا کر 15.78 روپے کئے گئے ہیں۔

TGIIC:

تلنگانہ اسٹیٹ انڈسٹریل انفراسٹرکچر کارپوریشن نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کنچ گچی باؤلی حیدرآباد میں 400 ایکڑ اراضی، سینٹرل یونیورسٹی کی نہیں بلکہ حکومت کی زمین ہے۔ کارپوریشن نے بتایا کہ حکومت نے قانونی چارہ جوئی کے بعد زمین پر اپنا دعویٰ حاصل کیا ہے۔ جو کہ 21 سال پہلے ایک خانگی کمپنی کو دی گئی تھی۔ سروے کے مطابق ایک انچ زمین بھی سینٹرل یونیورسٹی کی نہیں ہے۔ کارپوریشن نے مزید کہا کہ ترقی کے لئے نشاندہی کردہ زمین پر کوئی جھیل نہیں ہیں اورنئی ترقیاتی منصوبوں سے قدرتی چٹانوں کے بننے کے عمل پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بعض سیاسی لیڈران طلبا کو گمراہ کر رہے ہیں اور غلط معلومات پھیلا رہے ہیں اور یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ زمین جنگلات کی ہے۔ کارپوریشن نے بتایا کہ ریونیو ریکارڈس میں 400 ایکڑ اراضی حکومت کی ملکیت کے طور پر درج ہے اور اس علاقے میں بفلو لیک، پیکاک لیک سمیت دیگر کوئی جھیلیں نہیں ہیں۔

KISHAN_REDDY:

مرکزی وزیر کوئلہ کشن ریڈی نے دیہی وشہری علاقوں کے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اسٹارٹ اَپس اور انٹر پرائز قائم کرے۔ حیدرآباد میں وکست بھارت انٹر پریزنٹ ورک آفس کے افتتاح کے موقع پر مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نوجوانوں کو خود کے انٹر پرائزرس اور اسٹار اَپس قائم کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کر رہی ہے تاکہ وہ روزگار کے مزید مواقع پیدا کرتے ہوئے سال 2047ء تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے ہدف کے حصول میں اپنا رول ادا کرے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ وکست بھارت انٹر پرنرس نٹ ورک جیسے ادارے نوجوانوں کو بیداری تربیت اور تعاون فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ خود کا کاروبار کر سکے۔ مرکزی وزیر نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے نوجوانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

Soun Byte Kishan Reddy

RATION:

ریاست بھر میں راشن کارڈس کے ذریعہ باریک چاول کی تقسیم کا عمل کل سے شروع ہوگا۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کل شام سوریہ پیٹ ضلع کے حضور نگر میں باضابطہ طور پر اس اسکیم کا آغاز کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ہر فرد کے لئے 6 کلو باریک چاول کی سربراہی، پرانے اور نئے راشن کارڈس رکھنے والوں کو کی جائے گی۔ اس اقدام سے سرکاری خزانہ پر 2800 کروڑ روپے کا اضافی مالی بوجھ عائد ہونے کا امکان ہے۔

SCR:

موسم گرما کے دوران بھاری ہجوم کے پیش نظر ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے چرلہ پلی سے حضرت نظام الدین اور ناندیڑ سے حضرت نظام الدین تک خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چرلہ پلی سے حضرت نظام الدین کی ٹرین 6 اپریل سے 29 جون کے درمیان اتوار کے روز چلے گی جبکہ نظام الدین سے چرلہ پلی تک ٹرین 8 اپریل سے یکم جولائی کے درمیان ہر منگل کو چلائی جائے گی۔

TOLL:

نیشنل ہائی ویز اتھاریٹی آف انڈیا نے حیدرآباد۔ وجئے واڑہ نیشنل ہائی ویز پر گزرنے والی گاڑیوں کی ٹول فیس میں کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج آدھی رات سے نئی قیمتوں کا اطلاق ہوگا۔ آئندہ سال 31 مارچ 2026ء تک یہ قیمتیں نافذ رہیں گی۔

VANGUARD:

ونگارڈ نے ہندوستان میں اپنا پہلا آفس گلوبل کیپابلٹی سنٹر حیدرآباد میں قائم کرنے کے اپنے منصوبہ کا اعلان کیا۔ ونگارڈ کے نمائندوں نے آج حیدرآباد میں وزیراعلیٰ ریونت ریڈی سے ملاقات کی۔ توقع کی جارہی ہے کہ اس مرکز کے قیام سے روزگار کے ڈھائی ہزار مواقع پیدا ہوں گے۔ خاص کر موبائل انجینئرنگ، ڈاٹا سنٹر اور آرٹیفیشل انٹلیجنس میں مہارت رکھنے والوں کو موقع ملے گا۔ کمپنی کے سی ای او نے ریاست کی سرمایہ دوست پالیسی کو مرکز کے حیدرآباد میں قائم کرنے کی وجہ بتائی۔ انہوں نے شہر میں دستیاب پیشہ وارانہ ماہرین کا بھی ذکر کیا۔ اس دوران وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے حیدرآباد کو گلوبل کیپابلٹی سنٹر کا مرکز بنانے کے عہد کا اعادہ کیا۔

BANDI:

بی جے پی لیڈر و مرکزی وزیر بنڈی سنجے کمار نے الزام لگایا کہ بی آر ایس، کانگریس اور اے آئی ایم آئی ایم آپس میں متحد ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تینوں پارٹیاں حیدرآباد کے لوکل باڈی ایم ایل سی الیکشن میں مل کر کام کر رہی ہے۔ بنڈی سنجے نے الزام لگایا کہ اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار کی کامیابی یقینی بنانے کے لئے کانگریس اور بی آر ایس یہ الیکشن سنجیدگی سے نہیں لڑ رہی ہے۔ بنڈی سنجے نے گروپ I امیدواروں کے مسائل کو حل کرنے کا ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا۔ انہوں نے گروپ I کے بھرتی عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کی عدالتی جانچ کرانے کی بھی مانگ کی۔

RICE:

تلنگانہ سے فلپائن کیلئے چاول کی برآمدات شروع ہو چکی ہیں۔ فلپائن کو ایم ٹی یو 1010 قسم کے 8 لاکھ ٹن چاول برآمد کرنے کا معاہدہ کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلہ کے تحت آندھرا پردیش کے کاکیناڈا بندرگاہ سے آج ساڑھے بارہ ہزار ٹن چاول روانہ کیا گیا ہے۔ تلنگانہ کے سیول سپلائز کے وزیر اتم کمار ریڈی نے بندرگاہ سے چاول کے جہاز کو جھنڈی دکھائی۔ فلپائن اور ریاست کے سینئر حکام اس موقع پر موجود تھے۔

SLBC:

دومل پنٹا کے ایس ایل بی سی سرنگ کے مقام پر کنویر بلٹ ریسٹوریشن کے کاموں میں تیزی لائی گئی ہے تاکہ لاپتہ 6 افراد کی تلاش کی جاسکے۔ 22 فروری کو پیش آئے حادثہ میں یہ افراد وہاں پھنس گئے ہیں۔ اب تک دو افراد کی لاشیں برآمد ہو چکی ہیں باقی چھ ورکروں کی تلاش جاری ہے۔ ایس ایل بی سی سرنگ کے اسپیشل آفیسر شیوشنکر لوتھیٹی نے آج سینئر عہدیداروں کے ہمراہ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعطیل کے موقع پر بھی آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو کام میں مزید تیزی لانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بچاؤ سرگرمیوں پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔

BRS:

بھارت راشٹرا سمیتی 27 اپریل کو اپنی سلور جوبلی کے موقع پر ہنمکنڈہ ضلع میں بڑے پیمانے پر جلسہ منعقد کرے گی۔ اس جلسہ میں 10 لاکھ سے زائد افراد کی شرکت متوقع ہے۔ بی آر ایس نے اس ضمن میں قاضی پیٹ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس سے نمائندگی کی اور سیکورٹی و ٹریفک نظام کیلئے تعاون طلب کیا۔ 1200 ایکڑ اراضی پر یہ جلسہ منعقد ہوگا۔ کہا جا رہا ہے کہ بی آر ایس نے علاقہ کے کسانوں سے بھی ان کی زمین پر پروگرام کرنے کیلئے اجازت طلب کی ہے اور کسانوں نے کوئی اعتراض بھی نہیں جتایا ہے۔ اس جلسہ کے دوران تقریباً 1500 والینٹرس کی خدمات حاصل کی جائے گی۔

RAINS:

حیدرآباد کے محکمہ موسمیات نے جانکاری دی ہے کہ زمین کی سطح گرم ہونے کی وجہ سے تلنگانہ کے کئی اضلاع میں بارش ہونے کا امکان ہے۔محکمہ کے مطابق آئندہ تین دنوں کے دوران ہلکی تا اوسط بارش ہوسکتی ہے۔ بارش کی وجہ سے 2 اور 3 تاریخ کو اعظم ترین درجہ حرارت میں تین تا چار ڈگری سلسیس کی کمی ہوسکتی ہے۔اضلاع عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، نرمل، نظام آباد، کاماریڈی، میدک، محبوب نگر، ونپرتی، جوگولامبا گدوال، وقارآباد اور دیگر اضلاع میں بارش ہوسکتی ہے۔

PENSTION SCHEME:

مرکزی سرکاری ملازمین کے لئے یونیفائیڈ پنشن اسکیم کا کل سے نفاذ ہوگا۔مرکزی حکومت نے نیشنل پنشن سسٹم کے تحت ایک آپشن کے طور پر یو پی ایس متعارف کرائی ہے۔پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے حال ہی میں یو پی ایس کے قواعد جاری کئے۔ یہ قواعد مرکزی سرکاری ملازمین کے تین گروپس سے متعلق ہے۔ پہلے زمرہ کے تحت وملازمین شامل ہیں جو یکم اپریل 2025ء کو برسرخدمت ہے اور این پی ایس کے تحت آتے ہیں جبکہ دوسرے زمرہ کے تحت وہ ملازمین ہوں گے جو یکم اپریل 2025ء کے بعد خدمات انجام دیں گے۔ تیسرے زمرہ کے تحت وملازمین ہیں جو این پی ایس کا حصہ رہے ہیں اور اس مہینہ کی 31 تاریخ یا اس سے پہلے ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ رضاکارانہ طور ریٹائرمنٹ لینے والے اور باقاعدہ اپنی سرویس مکمل کرنے والے دونوں کے ملازمین یو پی ایس کیلئے اہل ہیں۔اس اسکیم سے تقریباً 23 لاکھ مرکزی سرکاری ملازمین کو فائدہ پہنچے گا۔